اتوار20دسمبر،2020

مضمون۔ کیا کائنات، بشمول انسان ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی ہے؟

سنہری متن: امثال 3باب19آیت

"خداوند نے حکمت سے زمین کی بنیاد ڈالی اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔"

جوابی مطالعہ: زبور95: 1تا6آیات

1۔ آؤ ہم خداوند کے حضور نغمہ سرائی کریں! اپنی چٹان کے سامنے خوشی سے للکاریں۔

2۔ شکر کرتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہوں۔ مزمور گاتے ہوئے اُس کے آگے خوشی سے للکاریں۔

3۔ کیونکہ خداوند خدائے عظیم ہے۔ اور سب الٰہوں پر شاہِ عظیم ہے۔

4۔ زمین کے گہراؤ اُس کے قبضہ میں ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔

5۔ سمندر اُس کا ہے۔ اُسی نے اُس کو بنایا۔ اور اُس کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا۔

6۔ آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالقِ خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1، 26تا28، 31(تا پہلا۔) آیات

1۔خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

26۔ پھر خدا نے کہا ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپاؤں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔اور خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔خدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔

31۔اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ خروج 14 باب 5(یہ)، 6، 15(تا پہلا)، 15(کہہ)، 19تا23، 26تا28، 30، 31آیات

5۔۔۔۔ مصر کے بادشاہ کو خبر ملی کہ وہ لوگ چل دیئے تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کے لئے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ اسرائیلیوں کو اپنی خدمت سے چھٹی دے کر اُن کو جانے دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔تب اُس نے اپنا رتھ تیار کروایا اور اپنی قوم کے لوگوں کو ساتھ لیا۔

15۔اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔۔۔بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے بڑھیں۔

19۔اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر اُن کے پیچھے ہو گیا اور بادل کا ستون اُن کے سامنے سے ہٹ کر اُن کے پیچھے جا ٹھہرا۔

20۔یوں وہ مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں ہو گیا۔ سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تو بھی رات کو اُس سے روشنی رہی۔ پس وہ رات بھر ایک دوسرے کے پاس نہیں آئے۔

21۔ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر پر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تُند پوربی آندھی چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اور پانی دو حصے ہو گیا۔

22۔اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور اُن کے داہنے اور بائیں ہاتھ کی طرف پانی دیوار کی طرح تھا۔

23۔اور مصریوں نے تعاقب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ اور سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے۔

26۔اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھا تا کہ پانی مصریوں اور اُن کے رتھوں اور سواروں پر بہنے لگے۔

27۔اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور صبح ہوتے ہوتے سمندر پھر اپنی اصلی قوت پر آ گیا اور مصری اُلٹے بھاگنے لگے اور خداوند نے سمندر کے بیچ میں مصریوں کو تہہ و بالا کر دیا۔

28۔اور پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فرعون کے سارے لشکر کو جو اسرائیلیوں کا پیچھا کرتے ہوئے سمندر میں گیا تھا غرق کر دیا اور ایک بھی اُن میں سے نہ چھوٹا۔

30۔ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے اِس طرح بچایا اور اسرائیلیوں نے مصریوں کو سمندر کے کنارے مرے ہوئے پڑے دیکھا۔

31۔ اور اسرائیلیوں نے وہ بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند پر اور اُس کے بندے موسیٰ پر ایمان لائے۔

3۔ زبور 114:1تا8 آیات

1۔ جب اسرائیل مصر سے نکل آیا یعنی یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان قوم سے۔

2۔ تو یہوداہ اُس کا مقدِس اور اسرائیل اُس کی مملکت ٹھہرا۔

3۔ یہ دیکھتے ہی سمندر بھاگا۔ یردن پیچھے ہٹ گیا۔

4۔ پہاڑ مینڈھوں کی طرح اچھلے پہاڑیاں بھیڑ کے بچوں کی طرح کودیں۔

5۔ اے سمندر! تجھے کیا ہوا کہ تُو بھاگتا ہے؟ اے یردن! تجھے کیا ہوا کہ تُو پیچھے ہٹتا ہے؟

6۔ اے پہاڑو! تم کو کیا ہوا کہ تم مینڈھوں کی طرح اُچھلتے ہو؟ اے پہاڑیو! تم کو کیا ہوا کہ تم بھیڑ کے بچوں کی طرح کودتی ہو؟

7۔ اے زمین تُو رب کے حضور۔ یعقوب کے خدا کے حضور تھر تھرا۔

8۔ جو چٹان کو جھیل اور چقماق کو پانی کا چشمہ بنا دیتا ہے۔

4۔ متی 14 باب 22(تا پہلا)، 23(تا)، 24تا 33 آیات

22۔اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر جائیں۔

23۔اور لوگوں کو رخصت کر کے تنہا دعا کرنے کے لئے پہاڑ پر چڑھ گیا۔

24۔ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی۔

25۔اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا۔

26۔شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھُوت ہے اور ڈر کر چلا اُٹھے۔

27۔یسوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو مت۔

28۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خداوند اگر تُو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔

29۔اُس نے کہا آ۔ پطرس اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔

30۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اے خداوند مجھے بچا!

31۔یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس نے کہا اے کم اعتقاد تُو نے کیوں شک کیا؟

32۔اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔

33۔اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا یقیناً تُو خدا کا بیٹا ہے۔

5۔ مکاشفہ 21 باب 3، 6، 7 آیات

3۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

6۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پوری ہو گئیں۔ میں الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔ میں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مفت پلاؤں گا۔

7۔ جو غالب آئے وہی اِن چیزوں کا وارث ہو گا اور میں اُس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 583:20 (تا)، 23 (اصول)۔ 25

خالق۔۔۔ اصول، خدا جس نے وہ سب کچھ بنایا جو بنایا گیا تھا اور خود کے مخالف کوئی ایٹم یا عنصر نہ بنا سکا۔

2۔ 295:5۔15

خدا کائنات کو، بشمول انسان، خلق کرتا اور اُس پر حکومت کرتا ہے، یہ کائنات روحانی خیالات سے بھری پڑی ہے، جنہیں وہ تیار کرتا ہے، اور وہ اُس عقل کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو انہیں بناتی ہے۔ فانی عقل مادی کو روحانی میں تبدیل کر دے گی، اور پھر انسان کی اصل خودی کو غلطی کی فانیت سے رہا کرنے کے لئے ٹھیک کرے گی۔ فانی لوگ غیر فانیوں کی مانند خدا کی صورت پر پیدا نہیں کئے گئے، بلکہ لا محدود روحانی ہستی کی مانند فانی ضمیر بالا آخر سائنسی حقیقت کو تسلیم کرے گا اور غائب ہو جائے گا، اور ہستی کا، کامل اور ہمیشہ سے برقرار حقیقی فہم سامنے آئے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 539:19-1

یہ کہنا غلط ہے کہ سچائی اور غلطی پیدائش میں باہم ملتے ہیں۔ تمثیل اور تکرار میں یہ غلطی ہمارے مالک کی جانب سے خود واضح طور پر بے نقاب ہوتی ہے۔ اِن نقاط پر بحث کرتے ہوئے اور پیدائش کی سائنس سے متعلق فریسیوں کے ساتھ تکرار کرتے ہوئے یسوع نے کہا، ”کیا جھاڑیوں سے انگور توڑتے ہیں؟“ پولوس نے کہا: ”روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا موافقت؟“

یسوع کی الٰہی پیدائش نے اُسے تخلیق کے حقائق کو وسیع کرنے اور اُس واحد عقل کو جو انسان اور کائنات کو خلق کرتا اور اُس پر حکمرانی کرتا ہے، ظاہر کرنے کے لئے انسانی طاقت کی نسبت بہت زیادہ عطا کیا۔ تخلیق کی سائنس نے، جو یسوع کی پیدائش میں بہت واضح تھی، اُس کے عاقل ترین اور کم سمجھے جانے والے اقوال کو الہامی بنایا، اور یہ اُس کے حیرت انگیز اظہارات کی بنیاد تھا۔

4۔ 31:4-11

یسوع نے کسی بدنی تعلق کو تسلیم نہیں کیا۔ اُس نے کہا: ”زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔“ اُس نے دوبارہ کہا: ”کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی“، یہ مطلب دیتے ہوئے کہ یہ وہی ہیں جو اُس کے باپ کی مرضی بجالاتے ہیں۔ ہمارے پاس اس بات کا کوئی ریکارڈ نہیں کہ وہ کسی شخص کو باپ کے نام سے پکارتا ہو۔ وہ روح، خدا کو واحد خالق کے روپ میں جانتا تھا اور اِس لئے اُسے بطور سب کا باپ بھی جانتا تھا۔

5۔ 134:31-10

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ایک معجزہ خدا کے قانون کو پورا کرتا ہے، لیکن اُس قانون کو توڑتا نہیں۔ یہ حقیقت خود معجزے کی نسبت زیادہ پُر اسرار لگتی ہے۔ زبور نویس نے یہ گایا: ”اے سمندر تجھے کیا ہوا کہ تُو بھاگتا ہے؟ اے یردن! تجھے کیا ہوا کہ تو پیچھے ہٹتا ہے؟ اَے پہاڑو! تمکو کیا ہوا کہ تم مینڈھوں کی طرح اچھلتے ہو؟ اے پہاڑیو! تمکو کیا ہوا کہ تم بھیڑ کے بچوں کی طرح کودتی ہو؟ اَے زمین تُو رب کے حضور۔ یعقوب کے خدا کے حضور تھرتھرا۔“ یہ معجزہ کوئی اختلاف متعارف نہیں کراتا، بلکہ خدا کے ناقابل تبدیل قانون کی سائنس کو قائم کرتے ہوئے بنیادی ترتیب کو واضح کرتا ہے۔ صرف روحانی ارتقاء ہی الٰہی قوت کی مشق کرنے کے قابل ہے۔

6۔ 6-24:507

لامتناہی عقل ابدیت کے ذہنی مالیکیول کی طرف سے سب کو خلق کرتی اور اُن پر حکومت کرتی ہے۔ سب کا یہ الٰہی اصول اُس کی تخلیق کی پوری سائنس اور آرٹ اور انسان اور کائنات کی لافانیت کو ظاہر کرتا ہے۔ تخلیق ہمیشہ سے ظاہر ہو رہی ہے اور اسے اپنے لازوال ذرائع کی فطرت کے باعث ظاہر ہونا جاری رکھنا چاہئے۔ بشری فہم اس ظہور کو الٹ کر دیتا ہے اور خیالات کو مادی کہتا ہے۔ لہٰذہ غلط تشریح کے ساتھ الٰہی خیال انسانی یا مادی عقیدے کے معیار تک گرتا دکھائی دیتا ہے، جسے مادی انسان کہا جاتا ہے۔ لیکن بیج اس کے اندر رہی ہے، محض ایسے ہی جیسے الٰہی عقل سب کچھ ہے اور سب کچھ پیدا کرتی ہے، جیسے عقل کثیر کرنے والی ہے، اور عقل کا لامتناہی خیال، انسان اور کائنات پیداوار ہے۔ واحد ذہانت یا سوچ کا مواد، ایک بیج یا ایک پھول خدا ہے، جو اس کا خالق ہے۔

7۔ 30-15:547

لافانیت سے متعلق اِس کی تاریخ میں، ڈارون کا ارتقائی نظریہ مادی بنیادوں پر دیگر نظریات کی نسبت زیادہ معقول ہے۔ مختصراً، ڈارون کا نظریہ یہ ہے کہ عقل خود کے مخالف، مادے کو جنم دیتی ہے اور اِس مادے کو کائنات، بشمول انسان، کو تقویت دینے کے لئے طاقت بخشتی ہے۔ مادی ارتقاء بیان کرتا ہے کہ عظیم پہلی وجہ کو مادی بننا چاہئے اور اِس کے بعد عقل کے پاس یا خاک اور عدم میں لوٹ جانا چاہئے۔

صحائف بہت پاک ہیں۔ ہمارا مقصد اُن کے روحانی فہم کو حاصل کرنا ہونا چاہئے، کیونکہ صرف فہم ہی کی بدولت ہم سچائی پا سکتے ہیں۔ کائنات کا، بشمول انسان، حقیقی نظریہ مادی تاریخ میں نہیں بلکہ روحانی ترقی میں ہے۔ الہامی سوچ کائنات کے ایک مادی، جسمانی اور فانی نظریے کو ترک کرتی ہے، اور روحانی اور لافانی کو اپناتی ہے۔

8۔ 20-10:303

جو کچھ بھی عقل، زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتا ہے وہ روحانی طور پر سمجھا اور سامنے لایا جاتا ہے؛ مگر یہ بیان اِس ابدی سچائی کی مخالفت کرتا ہے کہ انسان نے روحانی اور مادی دونوں لحاظ سے یا خدا اور انسان دونوں کی جانب سے جنم لیا اور فروغ پایا ہے۔ ادوار کی ساری خود نمائی اِن دونوں تضادات کو سچ کبھی نہیں بنا سکتی۔ الٰہی سائنس اِس بھرم کی جڑ پر کلہاڑا رکھتی ہے کہ زندگی یا عقل مادی بدن میں یا وسیلہ سے بنائی گئی اور سائنس نتیجتاً اِس بھرم کو غلطی کی خود کار تباہ کاری کے وسیلہ نیست کرتی اور زندگی کی سائنس کے فہم کو خوبصورت بناتی ہے۔

9۔ 16-27:68

کرسچن سائنس تخلیق کو نہیں بلکہ افشائی کو پیش کرتی ہے، یہ مالیکیول سے عقل تک کی مادی ترقی کو نہیں بلکہ انسان اور کائنات کے لئے الٰہی عقل کی عنایت کو ظاہر کرتی ہے۔ متناسب طور پر جب انسانی نسل ابدی کے ساتھ روابط کو ختم کر دیتی ہے، تو ہم آہنگ ہستی کو روحانی طور پر سمجھا جائے گا، اور وہ انسان ظاہر ہوگا جو زمینی نہ ہو بلکہ خدا کے ساتھ باہم ہو۔ یہ سائنسی حقیقت کہ انسان اور کائنات روح سے مرتب ہوتے ہیں، اور اسی طرح روحانی بھی ہوتے ہیں، الٰہی سائنس میں اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے جتنا کہ یہ ثبوت ہے کہ فانی بشر صرف تبھی صحتمندی کا فہم پاتے ہیں جب وہ گناہ اور بیماری کا فہم کھو دیتے ہیں۔ یہ مانتے ہوئے کہ انسان خالق ہے بشر خدا کی تخلیق کو کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ پہلے سے تخلیق شدہ خدا کے فرزند صرف تب اپنی پہچان پاتے ہیں جب انسان ہستی کی سچائی کو پا لیتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ حقیقی، مثالی انسان اسی تناسب میں ظاہر ہوتے ہیں جب جھوٹے اور مادی غائب ہوتے ہیں۔ مزید شادی نہ کرنا یا ”شادی میں دیئے“ جانا نہ ہی انسان کے تسلسل کو بند کرتا ہے اور نہ ہی خدا کے لامتناہی منصوبے میں اُس کی بڑھتی ہوئی تعداد کے فہم کو بند کرتا ہے۔ روحانی طور پر یہ سمجھنا کہ ماسوائے ایک خالق، خدا

کے اور کوئی نہیں، ساری تخلیق کو ایاں کرتا، صحائف کی تصدیق کرتا، علیحدگی، یادرد اور ازلی اور کامل اور ابدی انسانیت کی شیریں یقین دہانی لاتا ہے۔

10۔ 5-27:502

تخلیقی اصول، زندگی، سچائی اور محبت، خدا ہے۔ کائنات خدا کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک خالق اور ایک تخلیق کے سوا اور کوئی نہیں۔ یہ تخلیق روحانی خیالات اور اُن کی شناختوں کے ایاں ہونے پر مشتمل ہے، جو لامحدود عقل کے دامن سے جڑے ہیں اور ہمیشہ منعکس ہوتے ہیں۔ یہ خیالات محدود سے لامحدود تک وسیع ہیں اور بلند ترین خیالات خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔